"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ریویو آف ریلیجنز

ماہنامہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امان 1356 ہش — مارچ 1977ء

— المدیر —

نورالدین منیر

3

1977

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

امان ۱۳۵۶ ہش

(مارچ ۱۹۷۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدیر اعلیٰ:-

نورالدین منیر ایم۔اے

ادارۂ تحریر:-

بشارت احمد بشیر ایم۔اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک:-

پاکستان:- پانچ روپے

فی پرچہ:- پچاس پیسے

ترتیب

- شانِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم ص ۲
- کاروانِ اسلام ۴
- نظم ۱۲
- محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے کی وفات پر مجلس تحریکِ جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد تعزیت ۱۳
- حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعتہائے احمدیہ بھارت کی وفات پر مجلس تحریکِ جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد تعزیت۔ ۱۴

پبلشر:- عبداللطیف خان

پرنٹر:- سیّد عبدالحی

مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:- ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:- ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل:- ۷۶۷۶

کتابت:- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امان ۱۳۵۶ہش
(مارچ ۱۹۷۷ء)

سیرتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

شانِ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(از حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

"اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اُٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن شریف جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعہ سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پاکر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۳۵ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

"دُنیا میں کروڑہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں اور آگے بھی ہوں گے لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اِس مردِ خدا کو پایا ہے جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ انّ اللہ وملائکتہٗ یصلّون علی النّبیّ۔ یاایّھا الّذین اٰمنوا صلّوا علیہ وسلّموا تسلیمًا۔ ان قوموں کے بزرگوں کا ذکر تو جانے دو جن کا حال قرآن شریف میں تفصیل سے بیان نہیں کیا گیا صرف ہم اُن نبیوں کی نسبت اپنی رائے

ظاہر کرتے ہیں جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے۔ جیسے حضرت موسیٰؑ، حضرت داؤدؑ، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور دوسرے انبیاء۔ سو ہم خدا کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دُنیا میں نہ آتے اور قرآن شریف نازل نہ ہوتا اور وہ برکات ہم بچشمِ خود نہ دیکھتے جو ہم نے دیکھ لئے تو اِن تمام گذشتہ انبیاء کا صدق ہم پر مشتبہ رہ جاتا کیونکہ صرف قصّوں سے کوئی حقیقت حاصل نہیں ہو سکتی اور ممکن ہے کہ وہ قصّے صحیح نہ ہوں اور ممکن ہے کہ وہ تمام معجزات جو اُن کی طرف منسوب کئے گئے ہیں وہ سب مبالغات ہوں کیونکہ اب اُن کا نام و نشان نہیں بلکہ ان گذشتہ کتابوں سے تو خدا کا پتہ بھی نہیں لگتا اور یقیناً نہیں سمجھ سکتے کہ خدا بھی انسان سے ہمکلام ہوتا ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے ظہور سے یہ سب قصّے حقیقت کے رنگ میں آ گئے۔ اب نہ ہم قال کے طور پر بلکہ حال کے طور پر اِس بات کو خوب سمجھتے ہیں کہ مکالمہ الٰہیہ کیا چیز ہوتا ہے اور خدا کے نشان کس طرح ظاہر ہوتے ہیں اور کس طرح دعائیں قبول ہو جاتی ہیں۔ اور یہ سب کچھ ہم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے پایا اور جو کچھ قصّوں کے طور پر غیر قومیں بیان کرتی ہیں وہ سب کچھ ہم نے دیکھ لیا۔ پس ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے۔ کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے ؎

محمدؐ عربی بادشاہ دوسرا کرے ہے رُوح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پر کہتا ہوں کہ اِس کے مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے جیسے اجسام کے لئے سُورج۔ وہ اندھیرے کے وقت میں ظاہر ہُوا اور دُنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا۔ وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہُوا جب تک کہ عرب کے تمام حصّہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اُس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچّی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔ کون صدقِ دل سے ہمارے پاس آیا جس نے اِس نُور کا مشاہدہ نہ کیا اور کس نے صحتِ نیّت سے اِس دروازہ کو کھٹکھٹایا جو اس کے لئے کھولا نہ گیا۔ لیکن افسوس! کہ اکثر انسانوں کی یہی عادت ہے کہ وہ سفلی زندگی کو پسند کر لیتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ نُور اُن کے اندر داخل ہو۔"

(چشمۂ معرفت صـ۲۸۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیا

مکرم مولانا محمد منور صاحب مبلّغِ کینیا تحریر فرماتے ہیں کہ :-

دسمبر ۱۹۷۶ء کے وسط میں خاکسار ربوہ سے نیروبی پہنچا۔ جنوری ۱۹۷۷ء میں نیانزا پراونس اور ویسٹرن پراونس کا ایک ہفتہ تک دَورہ کیا۔ اِس علاقہ میں مجھے ۱۹۴۸ء سے ۱۹۵۴ء تک بھی خدمتِ دین بجالانے کا موقع ملا تھا۔ یہ علاقہ جو اَب دو صوبوں میں تقسیم ہو چکا ہے پہلے ایک ہی صوبہ تھا اور نیانزا پراونس کہلاتا تھا۔

موجودہ نیانزا پراونس میں مَیں نے لُوُو قبیلہ کے علاقہ میں کام کیا تھا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اس میں جماعتیں اور مساجد قائم ہوئیں لیکن کاکامیگا کا علاقہ جو اَب مغربی صوبہ کہلاتا ہے سُنّی مسلمانوں کے اثر کے باعث احمدیہ جماعت کے نفوذ سے خالی تھا بالخصوص مارا گولی کا ایریا ہماری تبلیغ قبول کرنے کے لئے تیار نہیں تھا۔ اور مَیں نے جب کاکامیگا کے انگریز ڈی۔سی سے اِس ملک میں تبلیغی دَورہ کرنے کی اجازت مانگی تھی تو اس نے یہ کہہ کر انکار کر دیا تھا کہ یہاں کے مسلمان آپ کی تبلیغ سُننے پر آمادہ نہیں ہوں گے۔ بعد میں مَیں نے پراونشل کمشنر سے ملاقات کر کے اس ضلع میں جانے کی اجازت تو لے لی اور دَورے بھی کئے لیکن کوئی جماعت نہ بن سکی تھی۔

اب اٹھائیس سال کے بعد جب مَیں نے اس علاقہ کا دَورہ کیا تو حالات بالکل بدلے ہوئے تھے۔ اب وہاں سات سے زیادہ جماعتیں قائم ہیں اور پانچ مساجد تعمیر ہو چکی ہیں اور مزید ترقی کے امکانات موجود ہیں۔ میرے لئے یہ صورتِ حالات ایمان افروز ثابت ہوئی ہے اور احمدیت کے روشن مستقبل پر ایک ٹھوس دلیل بن گئی ہے۔ اپنی تقاریر میں مَیں نے پُرانے اور نئے حالات کا ذکر کیا اور دوستوں کو بتایا کہ جماعت کی ترقی یقینی اور اٹل ہے۔ حق بہرحال غالب آتا ہے اور وقتی مخالفتیں اس کے راستہ میں مستقل روک نہیں بن سکتیں۔ خدا تعالیٰ کا اصولی وعدہ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کے رنگ میں قرآن مجید میں موجود ہے اور تازہ الہامات کے ذریعہ حضرت امام مہدی علیہ السلام اور آپ کی جماعت کو ترقی اور غلبہ کی بشارات دی جا چکی ہیں اِس لئے مشرقی افریقہ میں بھی جماعتِ احمدیہ کا استحکام خدائی فیصلہ کی

صورت میں ہمارے سامنے موجود ہے۔

ہمارے جماعتی اجتماعات میں سُنّی اور عیسائی صاحبان بھی آتے رہے اور پروگرام کے اختتام سے قبل ان کو بھی اظہارِ خیال اور سوالات کا موقع دیا گیا۔ سب نے جماعت کی خدمات کو سراہا اور سوالات کے جوابات سے اطمینان حاصل کیا۔ عیسائی صاحبان نے اِس امر کا خاص طور پر اظہار کیا کہ پہلے مسلمان انہیں اپنے ہاں آنے کی دعوت نہیں دیتے تھے مگر اَب نہ صرف انہیں بُلایا جاتا ہے بلکہ اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور مزید تحقیقی سوالات کی بھی اجازت دی جاتی ہے۔ یہ امر ان کے لئے بہت دلخوشکن ہے اور تعجب خیز بھی ہے۔

خاکسار نے انہیں بتایا کہ اب ساری اقوام اور سارے مذاہب کو اسلام کے جھنڈے کے نیچے جمع کرنے کے آسمانی منصوبہ پر نئے سرے سے عمل کرنے کا وقت آن پہنچا ہے اِس لئے انہیں تعجب کا اظہار نہیں کرنا چاہیئے بلکہ آگے بڑھ کر مُحسنِ انسانیت حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیار بھری گود میں ادب سے بیٹھ جانا چاہیئے۔ یہودی اس میدان میں بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ عیسائی بھی اس پیار سے محروم ہیں۔ خدا کرے کہ جماعتِ احمدیہ کی پُرخلوص مساعی کے نتیجہ میں ساری قومیں محبت و اخوّت کے رشتہ میں منسلک ہو کر بھائی بھائی بن جائیں اور دشمنی اور جنگ کا اِس دنیا سے ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہو جائے۔

مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما کے علاوہ اِن صوبوں کے مبلّغین مکرم مولوی محمد عیسیٰ صاحب اور مکرم مولوی عبدالباسط صاحب بھی اِن دَوروں میں خاکسار کے ہمراہ رہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

غانا

مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب امیر و مبلّغ انچارج غانا مشن تحریر فرماتے ہیں کہ امسال ۶، جنوری تا ۹، جنوری جماعتہائے احمدیہ غانا کا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ غانا کے وزراء، ریجنل کمشنرز، پیرامونٹ چیفس کے علاوہ غانا میں مقیم سفیروں کو دعوت نامے بھجوائے گئے چنانچہ ان میں سے بعض جلسہ میں تشریف لائے اور جو بوجہ کسی مجبوری نہ آسکے انہوں نے جلسہ کی کامیابی کے لئے پیغامات بھجوائے۔ جو غیر از جماعت احباب تشریف لائے تھے ان کی رہائش اور کھانے کا تسلّی بخش انتظام کیا گیا۔ ان میں مساجد کے امام اور نائب امام نیز تجانی فرقہ کے چند علماء شامل ہیں۔

جلسہ کا پروگرام نماز تہجّد اور درس سے شروع ہوتا رہا۔ حاضری تقریباً ۳۰ ہزار تھی جلسہ کے پہلے دن غانا اور جماعت احمدیہ کا جھنڈا لہرایا گیا۔ غانا کا جھنڈا جناب ریجنل کمشنر صاحب سنٹرل ریجن نے لہرایا اور جماعت کا جھنڈا خاکسار نے۔

خاکسار کی افتتاحی تقریر کافی موثر ثابت ہوئی۔ چنانچہ ملک کے تمام اخبارات نے اس تقریر کا ذکر کیا۔ میری تقریر کے بعد ریجنل کمشنر صاحب نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحیثیت نمائندہ حکومت تقریر کی۔ جو غیر از جماعت امام وعلماء جلسہ میں شامل ہوئے تھے انہوں نے ہماری نمازیں، دین کے لئے جوش و اخلاص کو دیکھ کر واضح لفظوں میں کہا کہ یہ لوگ کس طرح غیر مسلم ہو سکتے ہیں؟ یہی لوگ حقیقی اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے خصوصیت سے ہمارے ہسپتالوں کا ذکر کیا کہ یہ ہسپتال قوم کی بہت خدمت کر رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِس جلسہ پر نائیجیریا سے دو۔ سیرالیون سے ایک اور امریکہ سے ایک نمائندہ شامل ہوا۔ یہ جماعت کی ترقی کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کے موقع پر مالی قربانی -/۵۴۰۰۰ ؍ہوئی جو گذشتہ سال کی نسبت دُگنی سے بھی زیادہ ہے۔ الحمدللہ

جلسہ سالانہ کے علاوہ جناب ہز ایکسی لینسی سفیرِ پاکستان مقیم اکرا کی دعوت پر قائدِ اعظم کی صد سالہ تقریب میں شامل ہوا اور سفیرِ پاکستان کے ساتھ گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ دورانِ گفتگو جناب سفیر صاحب نے بتایا کہ وہ مغربی افریقہ کے جس ملک میں بھی گئے ہیں انہوں نے احمدیوں کو بہت تعاون کرنے والے اور پاکستان کی خاطر ہر خدمت کرنے کے لئے تیار پایا۔ خاکسار نے ان کی خدمت میں عرض کیا کہ چونکہ ہمارا روحانی باپ پاکستان میں مقیم ہے اسلئے ہر احمدی کے دل میں پاکستان کے لئے محبت ہے۔ اور ہر احمدی پاکستان کی ترقی، سلامتی اور مضبوطی کے لئے دعا کرتا ہے۔

جماعت کی روز افزوں ترقی کے پیشِ نظر خاکسار نے غانا میں ایک آورشن کھولا ہے۔ یہ مشن KOFORIDUA (جو کہ ایسٹرن ریجن کا مرکزی شہر ہے) میں کھولا گیا ہے۔ یہ شہر غانا کے اہم شہروں میں شمار ہوتا ہے۔ چنانچہ ایک اچھا سا مکان کرایہ پر لے کر وہاں مرکزی مبلغ متعیّن کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اِس مشن کو بھی لوگوں کے لئے موجبِ ہدایت بنائے۔ آمین

● مکرم محمد یوسف صاحب یاسین مبلغ سنٹرل ریجن لکھتے ہیں کہ سنٹرل ریجن کی سالانہ کانفرنس ۱۰ اور ۱۱ دسمبر ۱۹۷۶ء کو منعقد کی گئی۔ سنٹرل ریجن کے ۱۳ سرکٹ ہیں ان تمام سرکٹوں سے آٹھ ہزار کے قریب احباب کانفرنس میں شامل ہوئے۔ افتتاحی و اختتامی تقریر مکرم امیر صاحب نے کی۔ مرکزِ احمدیت ربوہ اور قادیان کے سلائیڈز احباب کو دکھائے گئے۔ نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ یورپ کی فلمیں دکھائی گئیں۔ آخری دن پیرامونٹ چیف جو کہ پیدائشی احمدی ہیں نے کانفرنس کی صدارت کی۔ پیرامونٹ چیف اور اس کے ساتھیوں نے مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا اور جماعت کی ترقی کے لئے ہر ممکن امداد کا وعدہ کیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کانفرنس بہت کامیاب رہی، الحمدللہ۔

خاکسار نے ESSAKYIR, ABURA, KWAMANATTA سرکٹوں کا دورہ کیا۔ احبابِ جماعت

سے ملاقات کی اور اُن کو اسلامی تعلیم کی روشنی میں اپنی زندگیاں ڈھالنے کی طرف توجہ دلائی۔ ABURA میں مسجد بنانے کے لئے جگہ حاصل کر لی گئی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی مسجد بنانے کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

● مکرم مولوی عبدالحفیظ صاحب کھوکھر مبلّغ انچارج اشانٹی ریجن اپنی دسمبر ۱۹۷۶ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ نمازِ فجر کے بعد درس القرآن کا سلسلہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جاری رہا۔ درس کے بعد احباب کے سوالوں کے جواب بھی دئے جاتے ہیں۔

اِس ماہ اشانٹی ریجن کے سرکٹ مبلّغین کی ایک میٹنگ کماسی (KUMASI) میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں مبلّغین کو تبلیغی و تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اور آئندہ چھ ماہ کے لئے ایک پروگرام بنایا جس میں احبابِ جماعت کی دینی و مادی تربیت کی طرف توجہ دی جائے گی۔

تبلیغ کے سلسلہ میں خاکسار نے کماسی شہر کے مختلف دفاتر میں اعلیٰ افسران سے ملاقات کی اور ان کے سامنے اسلامی تعلیم کو کھول کر بیان کیا۔ یہ افسران اخلاص و محبّت سے پیش آئے اور میری باتوں میں بہت دلچسپی لی۔

AMANFRIN کے قریب ایک احمدی دوست کے فارم میں کام کرنے والے ۱۵ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے ہیں۔ ان نومبائعین کی خواہش پر خاکسار وہاں گیا اور ایک مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اِس سفر کے دوران احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں سے تبلیغی گفتگو کا موقع ملا۔ ایک دوست کی وفات کے موقع پر خاکسار نے اسلامی طریق کے مطابق مقامی رسومات کے سلسلہ میں مفصّل طور پر وضاحت کی کہ اسلامی طریق کیا ہے۔ بعض غیر مسلم بُت پرست اِس وضاحت سے بہت خوش ہوئے اور اس علاقہ کے چیف نے میری تقریر کی حمایت کی اور سب لوگوں کو کہا کہ وہ اسلامی طریق کو اپنائیں۔

● مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر دسمبر ۱۹۷۶ء کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ قرآن کریم کے درس کے ساتھ ساتھ یسّرنا القرآن اور قرآن کریم پڑھانے کا سلسلہ جاری ہے۔ ایک طِفل نے اِس ماہ قرآن کریم ختم کیا۔ دو نے شروع کیا ہے۔ باقی قاعدہ یسّرنا القرآن پڑھ رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے دوسرے بچّوں اور احباب کو بھی اِس طرف توجہ پیدا ہو رہی ہے۔

مختلف مقامات کا دَورہ کیا۔ ایک گاؤں اکماڈال جہاں مسلمان ہی آباد ہیں وہاں گیا اور وہاں کے احباب کو اسلامی تعلیم کے حُسن سے آگاہ کیا۔ مسلمان ہونے کے لحاظ سے جو ہماری ذمّہ داریاں ہیں ان سے ان کی طرف توجہ دلائی۔ موجودہ زمانہ کے متعلق اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کی روشنی میں مسلمانوں کی موجودہ حالت بیان کی پھر اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کی طرف توجہ دلا کر حضرت مسیح موعودؑ

علیہ السلام کی بعثت اور جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی و تربیتی خدمت کو پیش کیا۔ احباب کے سوالات کے تسلّی بخش جواب دئے۔

گیمبیا

مکرم مولوی عبدالشکور صاحب مبلّغ انچارج گیمبیا مشن تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے مکرم الحاج سر الیف۔ ایم۔ سنگھاٹے کی معیت میں ملک کی تین جماعتوں کا دورہ کیا۔ احبابِ جماعت پر اِس دَورہ کا بہت اچھا اثر ہوا۔ بصّے اور جارج ٹاؤن کے کمشنروں سے ملاقات کی۔ جارج ٹاؤن کی جماعت نے ایک رات وسیع پیمانے پر ڈنر پارٹی کا انتظام کیا۔ جس میں معزز غیر از جماعت احباب کو بھی مدعو کیا گیا۔ رات کافی دیر تک تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ مکرم کمشنر صاحب بھی باوجود علالتِ طبع کے شامل ہوئے۔ یہ پارٹی ہر لحاظ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہی۔

● مکرم مولوی محمد امین صاحب چیمہ مبلّغ انچارج احمدیہ مسلم مشن بصّے (گیمبیا) اپنی ماہ دسمبر ۱۹۷۶ء کی کارگذاری میں بیان کرتے ہیں کہ اِس ماہ کمشنر۔ کمشنر سٹاف۔ سوشل ویلفیئر آفیسر۔ پولیس السپکٹر اور سٹاف۔ بنک آفیسر اور سٹاف۔ ایگریکلچر آفیسر اور سٹاف سے ملاقات کی گئی اور ان کے جملہ سوالات کے جوابات دئے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب جونیئر سیکنڈری سکول سے ملاقات کی اور اسے مشن ہاؤس آنے کی دعوت دی۔ اس کے علاوہ بعض اَور احباب سے ملاقات کی ان کو لٹریچر دیا۔ جو احباب مشن ہاؤس آتے رہے ان سے تبلیغی گفتگو ہوتی رہی۔ علاوہ ازیں مسجد میں صبح و شام درس قرآن مجید و حدیث باقاعدگی سے جاری ہے اور بچّوں کو یسّرنا القرآن بھی پڑھایا جاتا ہے۔

تنزانیہ

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب مبلّغ انچارج ٹبورا ماہِ جنوری ۱۹۷۷ء کے پہلے دو ہفتوں کی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ حسبِ پروگرام نمازِ فجر کے بعد درس قرآن کریم اور نماز مغرب کے بعد درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیتا رہا۔ قرآن کریم کی کلاسز حسبِ معمول جاری ہیں۔ نماز مغرب کے بعد درس سے فارغ ہونے کے بعد روزانہ سوال و جواب کی مجلس بھی منعقد ہوتی رہتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیغامِ حق پہنچانے کا کام بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے۔ احباب بکثرت مشن ہاؤس تشریف لاتے رہے ان کو اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جاتی رہیں۔ مختلف دفاتر میں جا کر لوگوں کو پیغامِ حق پہنچایا۔ بعض اعلیٰ افسران کو اسلام کی حسین تعلیم سے روشناس کرایا۔ بعض نے بہت اچھا اثر لیا۔ خطبہ جمعہ میں صد سالہ احمدیہ جوبلی کے منصوبہ کے روحانی پہلو پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حضور نے جو دعاؤں کا یومیہ پروگرام ہمارے سامنے رکھا ہے اسے باقاعدگی سے جاری رکھنا چاہیئے۔

انڈونیشیا

مکرم منصور احمد صاحب

تحریر فرماتے ہیں کہ :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۷ دسمبر ۱۹۷۶ء کو جملہ جماعت ہائے احمدیہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں جماعت کے قیام کا مقصد اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرامؓ کی زندگیوں کے واقعات بیان کئے کہ کس طرح انہوں نے دینِ اسلام کی خاطر ہر قسم کی قربانیاں دیں۔

ایک اور جلسہ میں احباب کو بتایا کہ اِس وقت جماعتِ احمدیہ ہی حقیقی معنوں میں جماعت کہلانے کی مستحق ہے جس کا ایک امام یعنی خلیفہ ہے۔ یہی خلافتِ حقہ اسلامیہ ہے اور نظامِ خلافت کی برکات سے اللہ تعالیٰ جماعت کو نواز رہا ہے۔

خاکسار نے مختلف مواقع پر احبابِ جماعت کو ملکی اور قومی خدمات کے لئے ہر وقت تیار رہنے کی تلقین کی۔ نیز "رجالٌ لا تلھیھم تجارۃٌ ولا بیعٌ عن ذکر اللہ و اقامۃ الصلوٰۃ" کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ مومن کا قدم ہمیشہ آگے کی طرف بڑھتا ہے۔ آؤ ہم اسلامی تعلیم کے سانچے میں اپنی زندگیاں ڈھالیں اور اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کے وارث بنیں۔

● مکرم مفتی ظفر احمد صاحب شاہد لکھتے ہیں کہ ہفتہ میں دو بار جکارتا اور ایک بار نیگارا میں درس دیتا ہوں۔ ہر اتوار کو خدام اور ناصرات کے جلسوں میں تقریر کرتا ہوں۔ ایک دن لجنہ کے اجلاس میں درس دیتا ہوں اور چند خدام کو قرآن کریم کا ترجمہ سکھاتا ہوں۔

گذشتہ ہفتہ پندرہ افراد کو پیغامِ حق پہنچانے کا موقع ملا۔ ایک طالبِ علم جو میٹرک میں میرے ساتھ پڑھتا تھا بہت متاثر ہے۔ دو بار جمعہ ہمارے ساتھ پڑھ چکا ہے۔

بعض احباب کو تفسیر بھی پڑھاتا ہوں۔ نیز احبابِ جماعت کو چیدہ چیدہ مسائل یاد کروانے کی کوشش کر رہا ہوں۔

● مکرم محمود احمد صاحب چیمہ اپنی رپورٹ یکم تا ۱۵ جنوری ۱۹۷۷ء میں تحریر فرماتے ہیں کہ :-

حسبِ سابق صبح کی نماز کے بعد درس قرآن کریم اور مغرب کی نماز کے بعد درس حدیث جاری رہا۔ عرصہ زیرِ رپورٹ میں سات احباب بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے، الحمد للہ۔ ان میں ایک ڈاکٹر ہے جو نوجوان ہے اور اپنے کام میں ماہر۔

موضع لوکاتلی میں پرانی مسجد کی جگہ اب نئی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھا ہے۔ عید الاضحیہ کے موقع پر حضرت ابراہیمؑ، حضرت ہاجرہؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کے واقعات بیان کر کے جماعت کے لئے قربانی کی رُوح کو اجاگر کرنے کے لئے نصائح بیان کیں۔ قربانی کی حقیقت و حکمت بیان کی۔

● مکرم صالح شبیبی صاحب لکھتے ہیں کہ لجنات،

ناصرات، اطفال، خدام اور عام جماعت کے لئے ہر ہفتہ الگ الگ درس قرآن کریم، حدیث اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پروگرام جاری ہے۔

پیغامِ حق پہنچانے کے لئے رسالہ مینارہ اسلام اچھا ذریعہ ہے۔ یہ رسالہ کافی تعداد میں صوبہ کے مختلف حصّوں میں تقسیم کیا۔ مولوی نوری صاحب کا الزام کہ "احمدیت نے دُنیا کو کیا دیا" کے جواب میں خاکسار نے مضمون لکھا جو ایک کتابی صورت میں چھاپا گیا ہے اس کتابچہ کے پچاس نسخے اسلامی جامعات کو مفت دئے گئے۔ اس صوبہ میں دس پندرہ اسلامی جامعہ ہیں جو صوبہ کے مختلف حصّوں میں منقسم ہیں۔

مکرم محی الدین شاہ صاحب اپنی جنوری ۱۹۷۷ء کی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ گذشتہ ماہ ۹ م احباب سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ مانس لور کے مقام پر خدام الاحمدیہ کے سالانہ تربیتی اجلاس میں خاکسار نے "صداقت مسیح موعودؑ" کے موضوع پر تقریر کی۔ احبابِ جماعت کی خواہش کے مطابق آجکل عقائد احمدیہ کی تعلیم دے رہا ہوں۔ لجنہ اماء اللہ کو سورۃ الکہف کی ابتدائی دس آیات اور آخری رکوع حفظ کرایا۔ دجّال کے معنی اور اس کی تشریح اور فتنہ دجّال سے بچنے کے لئے یہ دعا یاد کرائی "اللّٰھمّ انّی اعوذبك من عذاب القبر واعوذبك من عذاب جھنّم واعوذبك من فتنة المسيح الدجّال واعوذبك من فتنة المحيا والممات"

تعمیر مسجد کا کام تکمیل تک پہنچ گیا ہے۔ انشاء اللہ چند دن تک مسجد مکمل ہو جائے گی۔

جاپان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے لکھتے ہیں کہ ۱۶ر دسمبر ۱۹۷۶ء کو جاپان میں سویڈن کے سفیر صاحب کے ساتھ ملاقات کے لئے گیا۔ ملاقات کا مقصد انہیں اسلام کا پیغام پہنچانا اور احمدیت کی عالمگیر تبلیغی مساعی سے آگاہ کرنا اور خاص طور پر سویڈن میں جماعتِ احمدیہ کی تعمیر کردہ واحد اسلامی مسجد سے متعارف کروانا تھا۔ لیکن سفیر صاحب کے اچانک بیرونِ ملک چلے جانے کی وجہ سے ملاقات نہ ہو سکی۔ چنانچہ سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری Mr. JACOB ANKARCRONHS سے ملاقات کرنے کا موقع ملا۔ خاکسار نے تعارف کے بعد اسلام کے بنیادی عقائد اور اعمال کی وضاحت کی۔ اس کے بعد ان کی خدمت میں لٹریچر پیش کیا جو انہوں نے بہت قدر سے وصول کیا اور کہا کہ وہ اس کا ضرور مطالعہ کریں گے بلکہ انہوں نے مزید کتب کی خواہش کی۔ خصوصاً سویڈن کی زبان میں اسلامی لٹریچر کا۔ اس سلسلہ میں سویڈن کے مشن کو خط لکھ دیا ہے کتب آنے پر ان کو بھجوا دی جائیں گی۔ یہ ملاقات پون گھنٹہ تک رہی اور انہوں نے میری باتوں کو بہت غور سے سُنا۔

۱۸ر دسمبر کو ایک دوست Mr. SAITO سے ملاقات کی۔ انہیں اسلام سے متعلق مختلف امور

بتائے۔

۱۹ر دسمبر کو ایک جاپانی دوست MR. KOBAYASHI کی دعوت پر گرینڈ پیلس ہوٹل میں کھانے کی دعوت پر گیا وہاں جاپان اسلام فرینڈشپ ایسوسی ایشن کے صدر MR. KOMURA بھی موجود تھے ان سب کو جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے بعض پہلوؤں سے آگاہ کیا۔

مورخہ ۲۰ر دسمبر کو جاپان میں نائیجیریا کے سفیر MR. PETER LUDON سے سفارت خانہ میں ملاقات کی۔ خاکسار کے ہمراہ جاپانی احمدی دوست MR. SHAGERO اور ایک اَور دوست مکرم نذیر احمد صاحب ناصر تھے۔ ملاقات میں خاکسار نے سفیر صاحب موصوف کی خدمت میں اسلامی لٹریچر پیش کیا اور سب کتب کا الگ الگ تعارف کروایا۔ آپ نے یہ تحفہ بہت خوشی سے قبول کیا اور بعد ازاں خاکسار اور وفد کے باقی ممبران کو سفارت خانہ کی طرف سے شائع کردہ نائیجیریا کے بارے میں ایک کتابچہ تحفہ کے طور پر دیا۔

لٹریچر کی پیشکش کے بعد گفتگو شروع ہوئی سفیر موصوف عیسائی تھے اِس لئے خاکسار نے بتایا کہ عیسائیت کی بنیاد حضرت مسیح علیہ السلام کے خود صلیب پر فوت ہونے پر ہے جس کا ثابت کرنا محال ہے۔ اسکے بالمقابل اسلام نہ تو پیدائشی گناہ کا قائل ہے نہ عیسائی طرز کے کسی کفارہ کا قائل ہے بلکہ نیک اعمال اور اطاعتِ خداوندی کو کامیابی اور نجات کا ذریعہ قرار دیتا ہے۔

۲۱ر دسمبر کو سپین کے سفارت خانہ کے فرسٹ سیکرٹری MR. ANTONO SEGURA MORIS سے ملاقات کی۔ ان کو جماعتِ احمدیہ کی طرف سے سپینش زبان میں چھپا ہوا لٹریچر پیش کیا جس کو انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔ اس کے بعد اُن سے تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ان کو اسلام سے متعارف کروانے کے بعد جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی مساعی کا ذکر کیا۔ مساجد کی تعمیر اور دُنیا کی مختلف زبانوں میں لٹریچر کی اشاعت کا تذکرہ ان کی خصوصی دلچسپی کا موجب بنا۔ عیسائیت کے عقائد کا بھی ذکر ہوا۔ اِس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علمِ کلام کی روشنی میں متعدد دلائل پیش کئے۔

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اِسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اِس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ پندرہ روپے (مینجر الفرقان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عزیز جان و دل سے ہمیں ہر ایک کلمہ گو

قدم قدم پہ ہو رہا ہے امتحاں تو کیا ہوا
ہیں مبتلائے ابتلا یہ جسم و جاں تو کیا ہوا

ضرور ہے کہ آئے دورِ عُسر مومنین پر
ہے آزما رہا خدائے دو جہاں تو کیا ہوا

چمن کی شاخ شاخ پر ہم آشیاں بنائیں گے
ہوئے ہیں نذرِ برق چند آشیاں تو کیا ہوا

قضائیں سازگار ہوں گی عنقریب دیکھنا
ہے آندھیوں کی زد میں آج کارواں تو کیا ہوا

ہمیں عزیز جان و دل سے ہے ہر ایک کلمہ گو
ہمارا ہو کے بھی ہے کوئی بدگماں تو کیا ہوا

کبھی تو آئے گا یقیں اُنہیں ہمارے صدق پر
ہیں آجکل ہم اُن کی طبع پر گراں تو کیا ہوا

خدا تو ہے سمیع بھی، بصیر بھی، علیم بھی
نہیں وہ سُن رہے ہماری داستاں تو کیا ہوا

خدا کی پیش خبریاں رہیں گی پوری ہو کے سب
ہیں آج موردِ مذاقِ دشمناں تو کیا ہوا

زمیں پہ ہم تجلّیاں بکھیرتے ہی جائیں گے
ہے تیرگی کہیں کہیں رواں دواں تو کیا ہوا

دعائیں دو، دعائیں دو دعائیں ہی ہر ایک کو
یہ عارضی سی دُوریاں ہیں درمیاں تو کیا ہوا

محمد صدیق امرتسری
سابق مبلغ انڈونیشیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے کی وفات پر

مجلس تحریک جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرارداد تعزیت

نقل ریزولیوشن نمبر ۱۴۷ مورخہ ۲۲ فروری ۱۹۷۷ء

مجلس تحریک جدید کا یہ غیر معمولی اجلاس محترم جناب ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے کی وفات پر اظہار غم کے لئے منعقد ہوا جو مورخہ ۱۷/۱ کو اپنے مالکِ حقیقی کو جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محترم جناب ملک صاحب بچپن ہی میں حصولِ تعلیم کے لئے قادیان آ گئے تھے۔ پھر یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد آپ نے ایم۔ اے انگریزی کی ڈگری حاصل کر کے اپنی زندگی اشاعتِ اسلام کے لئے وقف کر دی۔ آپ نے میدانِ تعلیم، تبلیغ اور ترجمہ و تفسیر القرآن کریم میں جس تندہی، اخلاص اور جذبہ سے کام لیا وہ آئندہ آنے والے لوگوں کے لئے نمونہ کا درجہ رکھتا ہے۔ زمانۂ تعلیم میں آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں باریاب ہونے اور آپ سے درویشی، صدق گوئی اور توکّل کا سبق حاصل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی جبکہ زمانۂ شباب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیرِ تربیت میدانِ جہاد میں کام کرنے اور حضور کی نگرانی میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے جوہر دکھانے کا موقع ملا۔ آپ ایک باکمال مصنّف، جذبۂ اخلاص سے سرشار مقرّر تھے۔ صدق گوئی، جوشِ عمل اور بے ریا طرزِ زندگی نے ایک وسیع حلقۂ احباب کو آپ کا گرویدہ بنا دیا تھا۔ آپ ایک با اصول انسان تھے۔ سلسلہ احمدیہ اور اسلام کے لئے والہانہ جذبۂ محبّت رکھنے والے اس بزرگ انسان کی وفات سے نہ صرف مرحوم کی جسمانی اولاد اور اعزّہ کو ہی صدمہ ہوا ہے آپ کی جدائی نے ساری جماعت اور خصوصاً آپ کے رفقائے کار کو بھی غمزدہ چھوڑا ہے۔

ترجمہ و تفسیر القرآن آپ کی بہترین یادگاریں ہیں جس سے متمتع ہونے والا کوئی شخص آپ کے مرتبۂ علمی سے انکار نہیں کر سکتا۔ ممبرانِ مجلس اور کارکنانِ تحریکِ جدید اِس جماعتی صدمہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ۔ مرحوم کے صاحبزادوں اور صاحبزادیوں اور تمام عزیزوں سے صمیمِ قلب سے تعزیّت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور غمزدہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور انہیں مرحوم بزرگ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری مجلس تحریکِ جدید)

حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعتہائے احمدیہ بھارت کی وفات پر

مجلس تحریکِ جدید و صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی قرار دادِ تعزیت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقل ریزولیوشن نمبر ۱۴۸ مورخہ ۲۱ فروری ۱۹۷۷ء

مجلس تحریکِ جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا یہ ہنگامی اجلاس حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت ہائے احمدیہ بھارت و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی اچانک وفات پر اظہارِ افسوس کے لئے منعقد ہوا ہے جو ۲۰ جنوری ۱۹۷۷ء کو دل کے عارضہ سے جاں بحق ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

حضرت مولوی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے صحابہ میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ نے ساری زندگی جماعت اور احباب کی خدمت میں گزار کر ہمارے لئے عظیم نمونہ چھوڑا ہے۔ آپ نے استاد مدرسہ احمدیہ، ناظم دار القضاء، جنرل پریذیڈنٹ لوکل انجمن و سیکرٹری بہشتی مقبرہ کی حیثیت سے تقسیم برِ صغیر سے قبل جس رنگ میں خدمات سرانجام دی ہیں انہیں بھلایا نہیں جاسکتا۔ تقسیم ملک کے پُر آشوب دَور اور اس کے بعد بحیثیت امیر و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان آپ نے جس ہمت، استقامت اور خوش دلی سے سلسلہ کیلئے قربانیاں دی ہیں وہ انہی کا حصہ تھیں۔ آپ بہت شفیق و ہمدرد خادمِ خلق اور معمور الاوقات بزرگ تھے اور انہی اوصاف کے سبب آپکو سب محبت اور عزت کی نظر سے دیکھتے تھے۔ بحیثیت استاد و ہیڈ ماسٹر آپ نے اپنے استادوں اور رفقائے کار کے دلوں میں خاص مقام پیدا کیا تھا۔ آپ ہر وقت لوگوں کے کام کرتے اور ان کے مسائل حل کرتے نظر آتے تھے۔ قادیان اور نواح کے ہندو، سکھ آبادی میں بھی آپ بہت وقیع مقام رکھتے تھے اور اسی بناء پر وہ ہمیشہ میونسپل کمیٹی کے ممبر رہے بلکہ اکثر معاملات و تنازعات میں حضرت مولانا کو حَکَم بنایا جاتا تھا۔ الغرض مولانا مرحوم نے تقویٰ، دیانت اور خدمتِ خلق کے ساتھ فعال زندگی گزاری اور ایسے حال میں وہ مولا کے حضور پیش ہوئے کہ ہزاروں لاکھوں انسان آپ کے لئے اشکبار اور دعا گو ہیں کہ اللہ کریم آپکو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے قربِ خاص سے نوازے۔

مجلس اور کارکنان تحریکِ جدید اِس جماعتی صدمہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت مرحوم کی بیگم صاحبہ بیٹوں بیٹیوں اور تمام عزیزوں سے صمیمِ قلب سے تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اور غمزدہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور انہیں مرحوم بزرگ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (سیکرٹری مجلس تحریکِ جدید)

تحریکِ جدید کا اہم مقصد "وقفِ زندگی"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود فضلِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۹ر نومبر ۱۹۳۵ء میں تحریکِ جدید کے بنیادی مقاصد پر روشنی ڈالتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ :-

"تحریکِ جدید کو اِس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسّر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کریں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریکِ جدید کو اسلئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے ... جبتک ہر ملک اور ہر علاقہ میں عبداللطیفؓ پیدا نہیں ہو جاتے اس وقت تک احمدیت کا رُعب پیدا نہیں ہو سکتا ... پس وہ نوجوان آگے آئیں جو دین کے کام میں مرنا چاہیں" (الفضل ۱۶ر مارچ ۱۹۶۱ء)

جو نوجوان حضورؓ کے ارشاد کے مطابق تحریکِ جدید کے تحت اپنی زندگی خدمتِ اسلام کیلئے وقف کرنا چاہتے ہیں وکالتِ دیوان کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

مطب

اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات :- صبح ۸ بجے سے ایک بجے، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصّل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون نمبر ۴۸۴۴

آپ کی خدمت میں پیش پیش

انڈس ٹریول سروس لاہور

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، لندن، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کی رعائتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں۔

انڈس ٹریول سروس

ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ بالمقابل فلیٹی ہوٹل

ایجرٹن روڈ۔ لاہور

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سُلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکرز سے البطہ پیدا کیجئے
C-5 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

ہر قسم کا سامانِ سائنس و اجبی نرخوں پر
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah